ابوبکر رضی اللہ عنہ قبیلہ احمس کی ایک عورت سے ملے، اس کا نام زینب تھا، آپ نے دیکھا کہ وہ بات چیت نہیں کرتی.

قیس بن ابی حازم نے بیان کیا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ قبیلہ احمس کی ایک عورت سے ملے،اس کا نام زینب تھا، آپ نے دیکھا کہ وہ بات چیت نہیں کرتی، دریافت فرمایا: کیا بات ہے، یہ بات کیوں نہیں کرتی؟ لوگوں نے بتایا کہ مکمل خاموشی کے ساتھ حج کرنے کی منت مانی ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بات کرو؛ اس طرح حج کرنا تو جاہلیت کی رسم ہے چنانچہ اس نے بات کی

[صحیح] [اسے امام بخاری نے روایت کیا ہے]

ابوبکر رضی اللہ عنہ قبیلہ احمس کی ایک عورت سے ملے، جس کا نام زینب تھا آپ نے اسے پایا کہ وہ بات چیت نہیں کرتی، لوگوں سے دریافت فرمایا: یہ بات کیوں نہیں کرتی؟ لوگوں نے بتایا کہ مکمل خاموشی کے ساتھ حج کرنے کی منت مانی ہے ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اس سے فرمایا: بات کرو؛ کیوں کہ مکمل گفتگو نہ کرنا جائز نہیں ہے یہ جاہلیت کی عبادتوں میں سے ہے اسلام نے اسے حرام قرار دیا ہے واضح رہے کہ عورت کے پاس شک وشبہ اور خلوت وتنہائی کے بغیر مرد کا آنا جائز ہے، جیسا کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کیا

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/6375

لجنة الدعوة الإلكترونية
EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY